

الفضل اللطيف الميرزا محمد شفيع صاحب عمدة العلماء  
ان شاء الله تعالى



# الفضل اللطيف الميرزا محمد شفيع صاحب عمدة العلماء

## فادياں

### The ALFAZL QADIAN.

جناب حکیم مرزا محمد شفیع صاحب عمدة العلماء  
چھتہ بازار - لاہور  
Lahore.

ایڈیٹر: غلام نبی

قیمت سالانہ تین روپے تین آنے کی تین روپے تین آنے

نمبر ۱۰۶ مورخہ ۷ مارچ ۱۹۳۳ء ۹ ذیقعد ۱۳۵۱ھ جلد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## المسیح

### جوسیح موعود آنا تھا وہ آچکا

۵ مارچ کی ڈاکری اطلاع منظر ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح  
الثانی ایڈیشن قتلے کی موت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ اب  
کھانسی کی شکایت نہیں ہے  
یوم تبلیغ کے سلسلہ میں ۸ بجے صبح مسجد اقصیٰ میں  
ایک اجتماع ہوا۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایڈیشن قتلے  
نے فیصلوں میں تبلیغ کرنے کے متعلق ہدایات دیں۔ اور دعا فرمائی۔  
اس کے بعد لوکل انجمن کے زیر انتظام مصافحات کے دیہات میں تقویر  
تقویر سے اصحاب کی ڈولیاں روانہ کی گئیں۔ چھوٹے بچوں کا ایک جلوس  
بھیجا جس نے تبلیغی اشعار پڑھتے ہوئے نقشبہ کا چکر لگایا۔ دوپہر  
کے وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں مقامی اچھوت لوگوں کو  
کھانے کی دعوت دی گئی۔ اور تبلیغ کی گئی۔ عصر کے وقت تھر فلائٹ  
میں فیصلہ اصحاب کو نوکھات کی دعوت دی گئی۔ اس موقع پر حضرت

جنگ اور خوریزی سے دنیا میں ہنگامہ برپا کرے۔ اور خدا کی طرف  
سے ہر۔ اور نہ کوئی ایسا مسیح آئے گا۔ جو کسی وقت آسمان سے  
اُترے گا۔ ان دونوں سے ماخذ وصول۔ یہ سب حسرتیں ہیں۔ جو  
اس زمانہ کے تمام لوگ قبر میں لے جائیں گے۔ نہ کوئی مسیح  
اُترے گا۔ اور نہ کوئی خونی ہمدی ظاہر ہوگا۔ جو شخص آنا تھا۔  
وہ آچکا۔ وہ میں ہی ہوں۔ جس سے خدا کا وعدہ پورا ہوا۔  
جو شخص مجھے قبول نہیں کرتا۔ وہ خدا سے لڑتا ہے۔  
(الحکم ۱۰-۱ اپریل ۱۹۰۵ء)

میرے بعد کس کا اتنا ارکرو گے؟ ان تمام علامتوں کا مصداق  
تو وہ ہے جو ان نشانوں کے ظہور کے وقت موجود ہے۔ نہ وہ کہ جس کا  
ایسے دنیا میں نام و نشان نہیں۔ یہ عجیب حکمت دہی ہے جو سمجھ میں نہیں  
آتی۔ جبکہ میرے دعوے کے ساتھ سب نشان ظاہر ہو چکے۔ اور میری  
مخافت میں کوششیں بھی ہو کر ان میں نامرادی اور ناکامی رہی مگر پھر  
میں انتفا کر رہی اور کی ہے؟ ہاں یہ سچ ہے۔ کہ میں نہ جہانی طور پر  
آسمان سے اُترا ہوں۔ اور نہ میں دنیا میں جنگ اور خوریزی کرنے  
کے لئے آیا ہوں۔ مگر میں خدا کی طرف سے ہوں میں یہ پیش گوئی کرتا  
ہوں۔ کہ میرے بعد قیامت تک کوئی ایسا ہمدی نہیں آئے گا۔ جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اختیار احمدی

**درس تدریس** مولانا عبدالرحیم صاحب نے جماعت احمدیہ کیرنگ میں گزشتہ ماہ رمضان میں قرآن کریم از سورہ توبہ تا سورہ یونس۔ نیز کشتی نوح داغ البصار اور حقیقت کشف النظائر و ندوة العلماء اور لیکچر سیکرٹریہ کا کوٹ کا درس دیا۔ یہی قابل شکر ہے اور دیگر جماعتوں کے لئے قابل تقلید ہے۔

**زمیندار کی دروغ بانی** زمیندار مورخہ ۲۲-۲۳۔ فروری میں اسلامیہ کالج کے دو طلباء کے احمدیت ترک کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ دونوں غیر احمدی ہیں۔ ایک محمد لطیف صاحب اس دفتر جلسہ سالانہ پر قادیان حضور گئے تھے۔ سگ احمدی نہیں۔ یہ محض زمیندار کے ناپاک پروپیگنڈا کی ایک جھلک ہے۔ خاکسار محمود احمد از لاہور نے انہیں سچ سے مطلع کیا۔

**صوبہ سرحد کی انجمنوں کو اطلاع** سچے انجمن سچے علیہ الجہد صاحب نے انجمنوں کو اطلاع کی تحریک پر جنرل سکریٹری شپ پراونشل انجمن صوبہ سرحد پشاور کا چارج لیا ہے۔ اسباب میرے واسطے خاص طور پر مدعا فرمائیں۔ کہ خداوند کریم اپنے محض فضل و کرم سے مجھ کو اس ذمہ دار عہدہ کے کام کا اہل ثابت کرے میرا چہرہ ذیل ہے شیخ احمد اللہ احمدی جنرل سکریٹری پراونشل انجمن صوبہ سرحد سیٹل کلرک کنٹونمنٹ بورڈ نوشہرہ چھاڈنی

**کلا نور جانیا والے احمدیوں کو اطلاع** جن احمدی دوستوں کے قرب سے گزر رہا ہوں۔ یاد آئے کہ اتفاق ہو۔ وہ ہمارے مکان المعروف دیوان خانہ میں جس میں جماعت احمدیہ کلا نور جبہ و دیگر نمازیں ادا کرتی ہے فرود آیا کریں۔ خدا کے فضل سے وہاں ان کی رہائش و خوراک وغیرہ کا انتظام آسانی سے ہو سکے گا۔ خاکسار مسز اعظم بیگ احمدی۔ کلا نور۔

**درخواست امداد** بندہ کے چھوٹے بھائی نے پچھلے سال اس پر اس کو ایم۔ اے میں داخل کر دیا گیا۔ اپریل تک اس کا خرچ نہ کیا گیا ہے۔ لیکن آئندہ کے واسطے نئے اعمال کوئی انتظام ہوتا نظر نہیں آتا۔ اس لئے اگر کوئی احمدی دوست تین چار سو روپیہ بطور قرض عنایت کر دیں۔ تو بندہ کے بھائی کا ایم۔ اے کے امتحان تک خرچ چل سکے گا۔ خاکسار مستری پانڈین کرٹھی ترکھانہ ڈاک خانہ چونڈہ۔ ضلع سیالکوٹ۔

**اجتہاد میں** مقبول الہی جس کے متعلق بعض مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۲۳ء میں چھپ چکا ہے۔ اس

کی نسبت معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ کبھی اپنا نام مقبول الہی ظاہر کرتا ہے اور کبھی نور محمد۔ اور اس طرح موقوفہ بہ موقوفہ احمدیوں اور غیر احمدیوں کو دھوکا دیتا ہے۔ اس کے متعلق یہ بھی سنایا گیا ہے۔ کہ اس پر پہلے ہی ایک مقدمہ دائر ہے۔ اور پولیس اس کی تلاش میں ہے۔ احباب کو چاہیے کہ ایسے شخص کے دھوکے اور فریب سے بچیں اور جہاں تک ہو سکے۔ اس کے گرفتار کرنے میں مدد دیں۔ علاوہ ازیں آئندہ یہ بھی احتیاط کریں کہ کسی نو وارد کے متعلق جب تک صحیح حالات معلوم نہ ہوں۔ پورا یقین نہ کیا کریں۔ ناظر امور قادیان

**درخواست باوجود عار** مولانا عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ سیلون کی اہلیہ صاحبہ سمیت بیمار ہیں۔ وہ بیماری کی حالت میں ہی ان کو چھوڑ کر فریڈن سٹیج کی ادائیگی کے لئے سیلون پہنچ گئے ہیں۔ ان کے

## قادیان سے حقیقت آئینہ اسرار کا

جان و دل سے میں ہوں شہید اسید ابرار کا پرورش پاتا ہے اس سال قلب میں دیدار کا ہیں مسلط حنائی دل پر میرے تاریکیاں آہ ایک بانہ صوں تصور روئے پر انوار کا ہے کھٹن جو لان گاہ عشق حق اور میں نجیفت کیوں نہ دامن بھتام لوں پھر احمد محنت ار کا خواہ پے کچھ نہ ہو آزاد لیکن آج کل قادیان ہے فی الحقیقت آئینہ اسرار کا محمد بشیر آزاد۔ انبالہ شہر

چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ جن کا کوئی نگران نہیں۔ احباب ان کی اہلیہ صاحبہ کی کامل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔ ناظر امور قادیان

۲۔ برادر دم دین محمد بعض مشکلات میں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ خاکسار رحمت اللہ از موگا۔ ۳۔ میری لڑکی فریڈا ڈیوٹہ سے بیمار ہے۔ اور حالت تشویشناک ہے۔ نیز میں خود بھی مگر سے علیل ہوں۔ احباب دعا کے ساتھ صحت کریں۔ خاکسار بشیر احمد خاں لاہور

۴۔ برادر دم صوبہ اردو محمد خان احمدی کنت بیمار ہیں۔ اور احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔ خاکسار محمد عظیم خاں ارباب

۵۔ برادر محمد بن صاحب احمدی کو ان کے ایک غیر احمدی انسر نے مارا تھا۔ اور ملازمت سے معطل کر دیا تھا۔ برادر دم شلدین صاحب اس پر فوجداری مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ دوست کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار محمد شعیب قریشی از کالابانگ۔

# ہوزری کے متعلق اہم اعلان

مجلس شوریٰ مورخہ ۱۹۲۳ء میں حضرت خلیفۃ المسیح اسیں علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ آئندہ جو کام شروع کیا جائے۔ اس میں جماعت کے لوگ حصہ لیں۔ لیکن ہوزری سکیم جو مجلس شوریٰ میں غور کے بعد حضرت اقدس نے منظور فرمائی تھی۔ احباب نے اس کی طرحت جماعتی رنگ میں توجہ نہیں کی اس کے بارے میں منتظم فرزندت حصص جلا سیکر ڈیوان مال کی خدمت میں حضرت اقدس کا نام لکھا تھا۔ دیگر کاغذات، روانہ کر رہے ہیں۔ مناسب اجتماع۔ اور ایک دفعہ جمعہ کی نماز میں مقام جماعت کو اس تحریک میں حصہ لینے کی توجہ دلائی جائے۔ ابھی تک صرت ۲۲۳۔ احباب نے ۱۶۵۰۔ حصص خرید کئے ہیں۔ حالانکہ جب تک پانچ سو حصص فروخت نہ ہو جائیں۔ اس وقت تک یہ کام پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ امراد اور پریڈنٹ صاحبان و نمائندگان مجلس شوریٰ اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے اس تحریک کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ اور اپنی کارگزاری سے مطلع فرمائیں۔ ناظر اسٹی۔ قادیان

## مبلغ اریسہ کا تبلیغی پروگرام

مولوی عطار الرحمن صاحب مولوی ناسخ جو ملاقات اریسہ میں تبلیغ کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ اس ملاقات میں دورہ کر رہے ہیں اور اس وقت بعض مقامات میں تبلیغ کر چکے ہیں۔ ان کے پیش نظر نئے اعمال حسب ذیل مقامات میں:-

- ٹانڈا نگر۔ بالیسر۔ جدرک۔ کنگ۔ بٹنی۔ خورد۔ کیزنگ۔ پنگار سنگ۔ شر دھاپور کرٹاپی۔ چکالو۔ مانگا گوڈا۔ پوری۔ سونگڑہ۔ سر لونیا گاؤں۔ دھنی پور۔ کندرا پاڈا۔ چودہ کھلاٹ۔ جاجپور۔ موسا بنی۔ سری پار۔ ناظر دعوت و تبلیغ۔ قادیان۔

## ماسٹر حسام الدین صاحب کے متعلق حکومت سے جو نت

ماسٹر حسام الدین صاحب جو گورنمنٹ ہوزری ایسٹیبلمنٹ لہیانہ کے رول تھے ان کی اچانک برطرفی کی خبر سنکر جماعت احمدیہ لہیانہ اپنا غیر معمولی اجلاس منعقد کیا۔ جس میں بالانقاسق یہ قراردادیں منظور پاس کیا گیا۔ کہ جماعت احمدیہ لہیانہ ماسٹر حسام الدین صاحب کے متعلق حکومت کے اس رویہ پر افسوس ظاہر کرتی ہے۔ ماسٹر صاحب کو جو بہت مددگی سے یہ سکول چلایا۔ جماعت احمدیہ لہیانہ حکومت سے درخواست

اس کی کاپی مولانا عبدالرحیم صاحب کو بھیج کر ان سے گزارش کی جائے کہ وہ اس کی توجہ فرمائیں۔

# الفضل

نمبر ۱۰۶ قادیان دارالامان مورخہ ۷ مارچ ۱۹۳۳ء جلد ۲

## فیصل سائٹ کی کاروباری حالت کا جائزہ

### ماسٹر کرشن مورتی کے مضحکہ خیز خیالات

گزشتہ پرچہ میں ماسٹر کرشن مورتی کی حقیقت پر پیش کی گئی تھی جنہیں تھیوسافیکل سوسائٹی نے "سیح زمان" "آنے والا سیح" "جگت گورو" اور "ادگار" بنانے کی کوشش کی۔ لیکن ہوش سنبھالنے والی انہوں نے ان سب باتوں کو ڈھونڈ کر قرار دے کر ان کا انکار کر دیا۔ اب یہ بتایا جاتا ہے کہ کرشن مورتی تھیوسافیکل سوسائٹی کی امیدوں کو برباد کرنے کے بعد کس شکل میں نمودار ہوئے۔ اور دنیا کے سامنے کیا خیالات پیش کر رہے ہیں۔

#### خدا کا انکار

یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ دنیا کے تمام بڑے بڑے مذاہب میں اور ان مذاہب میں جنہوں نے عظیم الشان تغیرات پیدا کئے۔ اور جن کو اب بھی لاکھوں اور کروڑوں انسانوں میں قبولیت حاصل ہے۔ خدا اتنے کی ہستی کا یقین ایک مرکزی نقطہ ہے جس کا اس کے متعلق تفصیلات اور نشریات میں اختلافات ہیں۔ خدا کا انکار کی صفات۔ خدا اور بندوں کے تعلقات۔ اور خدا اتنے تک پہنچنے اور اسے پانے کے طریقوں میں اختلافات ہیں۔ لیکن تمام شہسور مذاہب میں خدا کی ہستی پر سب سے زیادہ زور دیا گیا ہے۔ اور انسانی زندگی کا مقصد ہی ذات تک رسائی حاصل کرنا بتایا گیا ہے۔ مگر کرشن مورتی کسی ایسی ہستی کے قائل نہیں۔ وہ ایک "غیر معمولی طاقت" کو تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن اسے خدا کہنے کے لئے تیار نہیں۔ چنانچہ ۲۴ فروری کو ان کا جو لیگچر لاہور میں ہوا۔ اس میں انہوں نے کہا:-

"میں بڑی دیر سے محسوس کر رہا ہوں کہ کوئی غیر معمولی طاقت ہے۔ لیکن میرے لئے مشکل ہے کہ میں اسے خدا کا نام دوں۔ وہ غیر محدود چیز ہے۔ جو الفاظ کی بندش سے بالاتر ہے۔ الفاظ میں کوئی شخص اسے بیان نہیں کر سکتا۔ اور اگر کوئی کرے۔ تو سمجھو کہ وہ تاریکی میں ہے۔" (پرچہ ۲۳- فروری)

"پرچہ ۲۶- فروری میں ان کے اس خیال کا ذکر بائبل الفاظ کیا گیا ہے:-

"وہ خدا کی ہستی کے بھی قائل نہیں ہیں۔ آتا تو کہا ہے کہ کوئی زندہ حقیقت ضرور ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ وہ حقیقت ناقابل بیان ہے۔ اور ناقابل رس و پیام۔ یعنی خدا اگر ہو بھی۔ تو وہ بیان میں نہیں آسکتا۔ اور نہ انسان اس کے ساتھ کوئی تعلق پیدا کر سکتا ہے۔"

گویا ان کے نزدیک خدا کا ہونا نہ ہونا برابر ہے اس کا نہ تو انسانوں سے کوئی تعلق ہے۔ اور نہ انسان اس سے کوئی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

#### خدا اپنا جلوہ آپ دکھانا ہے

کرشن مورتی اس کے ذیل یہ دیتے ہیں کہ وہ غیر محدود ہے۔ اور جب غیر محدود ہے۔ تو الفاظ کی بندش سے بالاتر ہے۔ الفاظ میں کوئی شخص اسے بیان نہیں کر سکتا۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ خدا اتنے غیر محدود ہستی ہے۔ اور یہ بھی ٹھیک ہے کہ وہ انسانی الفاظ کی بندش سے بالاتر ہے۔ اور کوئی انسان اسے اپنے الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن اس سے جو نتیجہ نکالا گیا ہے کہ وہ انسانوں سے بالکل بے تعلق ہے۔ نہ انسان اس سے کوئی نفع حاصل کر سکتے ہیں۔ اور نہ وہ انسانوں پر کوئی انعام کر سکتا۔ یا ان کی نافرمانیوں پر گرفت کر سکتا ہے۔ یہ بالکل غلط ہے۔ بے شک انسان غنیف البیان کے لئے یہ ناممکن۔ اور قطعاً محال ہے۔ کہ خدا اتنے کی غیر محدود ذات کا اعلا اپنے الفاظ کے ذریعہ کر سکے۔ لیکن اس ذات کے لئے تو یہ محال نہیں۔ کہ اپنے بندوں کی راہ نمائی کے لئے۔ انہیں اپنی رحمت کی راہ میں تپانے کے لئے۔ انہیں اپنے فیوض اور برکات سے مستفیض کرنے کے لئے۔ اور انہیں اپنی شان الوہیت کا جلوہ دکھانے کے لئے ان کے غم کے مطابق ان پر جلوہ گر ہو۔ اور اپنے کلام کے ذریعہ

انہیں اپنی ہستی کا پتہ بتائے۔ دیگر مذاہب متعلق ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ان کا معاملہ ہم ان کے پیروؤں پر چھوڑتے ہوئے اسلام کے متعلق یہ بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ اسلام میں خدا تعالیٰ کی صفات۔ اور اس کی ہستی کے متعلق جو کچھ بیان کیا گیا ہے۔ وہ انسانی الفاظ میں نہیں۔ بلکہ خود خدا تعالیٰ کے الفاظ میں ہے۔ اس لئے وہ ایسی حقیقت ہے کہ جس کا اس بنا پر انکار نہیں کیا جاسکتا۔ جو ماسٹر کرشن مورتی نے پیش کی ہے۔ کیونکہ اسلام خدا تعالیٰ کو انسانی الفاظ میں نہیں۔ بلکہ خود خدا کے الفاظ میں پیش کرتا ہے:-

#### مذہبی راہ نماؤں سے انکار

مذاہب میں دوسرا عقیدہ مذہبی راہ نماؤں کی راہ نمائی کو تسلیم کرنا ہے۔ گوان کی شخصیت۔ اور ان کی صفات اور اعمال کے متعلق بھی اختلافات پائے جاتے ہیں لیکن اس سے انکار نہیں کیا جاتا۔ کہ ہر مذہب میں انسانوں کو مذہبی راہ نماؤں کی ضرورت ہے۔ اور ایسے انسان وقتاً فوقتاً دنیا میں آتے رہتے ہیں۔ دنیا ان کے ذریعہ روحانی منازل طے کرتی رہی اور کرتی ہے گی۔ مگر کرشن مورتی صاحب اس کے بعض قطعاً خلافات ہیں۔ چنانچہ ۲۲ فروری کے لیگچر میں ہی انہوں نے کہا:-

"مجھ سے سوال کیا گیا ہے کہ اگر دستہ دکھانے کے لئے کوئی گورمان لیا جائے۔ تو کیا حرج ہے۔ میں اس کے خلاف ہوں کسی شخص یا شخص کو گورو تسلیم کرنا اپنی کمزوری کا اعلان کرنا ہے۔ اگر آپ کسی کو گورو بتائیں۔ تو اس سے مراد یہ ہے کہ آپ سمجھتے ہیں کہ آپ خود اس چیز کو حاصل کرنے کے قابل نہیں جو گرو آپ کو سکھانا ہے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ آپ ذاتی طور پر خضرے ہوں۔ اور کسی کے دستہ نگر نہ ہوں۔"

"ہلاپ" (۲۴- فروری) نے مسترد یہ بالا الفاظ کی تشریح میں لکھا ہے:-

ماسٹر کرشن مورتی آج کل جو تقسیم گوگوں کو دے رہے ہیں۔ اس کا سبب لہجہ یہ ہے۔ کہ کسی کتاب کو پرانے ماننے کی ضرورت نہیں۔ کسی بڑے سے بڑے انسان کے بچوں اور قولوں یا کہاوتوں کو بھی ماننے کی ضرورت نہیں۔ ان بندھنوں کو بھی توڑ دو۔ نہ کسی پیر کی نہ پیغمبر کی۔ نہ ادکار کی۔ نہ دیوی دیوتا کی۔ نہ بزرگ کی۔ نہ رشی منی کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے۔ مذاہب کے نظام سماجی کی تلاش میں مددگار ہیں۔ ان پیغمبروں سے بھی بائبل لکھنا چاہیے۔ کسی گرو کے پیچھے چلنا ایسا نقصان دہ ہے۔ کسی دوسرے کی ہدایت اور راہ نمائی تمہیں گمراہ کر دے گی۔ اور سچ کو پوشیدہ کر دے گی۔ صرف اپنی ضمیر کی آواز سنو۔ سوسائٹی کا جھیلنا سماجی ہے۔ دور رکھتا ہے۔ اس لئے انفرادی طور پر سوچو۔ اور اپنے لئے خود راہ نمائی بناؤ۔

#### دنوی معاملات کی مثال

ماسٹر کرشن مورتی نے مذہبی راہ نماؤں سے برگشتہ کرنے اور ان کی راہ نمائی سے موذی اور خود سماجی کی تلاش کرنے کے متعلق جو کچھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہا ہے۔ وہ نہایت ہی مشکل چیز ہے۔ اگر مذہب اور روحانیت کے متعلق یہ راہ اختیار کی جاسکتی ہے اور یہی راہ صحیح ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ دنیوی معاملات میں بھی اسے اختیار نہ کیا جائے۔ اور کیوں مورتی صاحب نے ایسا نہیں کیا۔ وہ ایک مدرسہ لگا کر اس میں پیدا ہوئے۔ لیکن اب انگریزی میں لیکچر دیتے پھرتے ہیں۔ انگریزی زبان یقیناً انہوں نے دوسروں کے ذریعہ سیکھی۔ اسی طرح انہوں نے زندگی کا طور طریقہ دوسروں کے نمونہ سے حاصل کئے۔ اگر وہ اسی پر عمل کریں۔ تو انہیں مطمئن ہو جائے۔ کہ جو اصل وہ مذہب کے بارے میں پیش کر رہے ہیں۔ اسے اپنے طریق عمل سے خود باطل قرار دے رہے ہیں۔

### مذہب سے بے زاری

اسی طرح مذہب کے بارے میں انہوں نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ وہ بے حد پھر ہیں۔ چنانچہ انہوں نے کہا:-  
 "اگر آپ کسی مذہب کے پیرو ہیں۔ تو ظاہر ہے۔ کہ خدا کو اس مذہب کی روشنی میں تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔ مذہب کیا ہے ایک نظام ہے جس میں آپ بندھے ہوئے ہیں۔ جب آپ خود کسی نظام کے غلام اور پابند ہیں۔ تو کسی غیر محدود چیز کا اندازہ کیونکر کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے زمانہ کی دیواروں کا احساس کریں جس میں آپ پڑے ہوئے ہیں۔ اور جب آپ کو ان دیواروں کا احساس ہو جائے گا۔ پھر آپ دماغ پر زور دیں ضمیر سے سوال کریں ہر ایک پہلو پر خوب غور پائی کریں۔ اور اکیلے کسی کی مدد کے بغیر جدوجہد کریں۔ پھر زمانہ کی دیواروں خود بخود چھٹ جائیں گی۔ اور تاریکی کے پردے سے نکل کر آپ روشنی میں آجائیں گے تب آپ خوشحالی اور فارغ البالی کی زندگی بسر کر سکیں گے۔ پھر کسی صداقت کی تلاش کی ضرورت نہ رہے گی۔ بلکہ صداقت خود تمہارے پیچھے جاگی اور آپ انفرادی طور پر سوسائٹی کی قیود سے آزاد ہو کر صداقت کو اس سے کہیں زیادہ محسوس کر سکیں گے۔ جس قدر کوئی سمجھا سکتا ہے۔" (پرتاپ ۲۳ فروری)

اسی طرح انہوں نے ڈی۔ اے۔ دی کا بچ میں طلباء کا بچ کو مخاطب کر کے کہا۔  
 "در طلبار کو اس وقت تک انسانیت کا احساس نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ مذہب اور منظم سوسائٹی کے خلاف بغاوت نہ کر دیں" (پرتاپ ۲۲ فروری)

### عجیب بات

مطلب یہ کہ کرشن مورتی تمام مذاہب اور تمام مردہ رسم و رواج کے خلاف بغاوت کرانا چاہتے ہیں۔ اور اس بغاوت کے بغیر ان کے نزدیک نہ صداقت حاصل ہو سکتی ہے۔ اور نہ انسانیت اس کے حصول کے لئے ہر انسان کو ہر بات میں نیا راستہ بنانے کی تلقین کرتے ہیں۔ لیکن کیا عجیب بات نہیں۔ کہ مذہب کے سوا ہر گاہ

تعلق روح سے ہے۔ اور جس کے نتائج کی عام طور پر برکت کم پروا کی جاتی ہے۔ سوسائٹی کے قواعد و ضوابط اور دنیوی اصول و تجربات کے خلاف ابھی تک وہ خود بھی بغاوت نہیں کر سکے۔ انہیں چاہیے۔ پہلے خود تمام دوسرے لوگوں سے الگ طور پر ہر بات میں نیا ڈھنگ اختیار کریں۔ اور پھر دوسروں کو اس قسم کی تلقین کریں۔

### عجیب تر بات

اس سے بھی عجیب تر بات یہ ہے۔ کہ کرشن مورتی ایک طرف تو یہ کہتے ہیں۔ کہ کسی دوسرے انسان کی کوئی بات نہ مانو۔ ان انسانوں کی تجربہ شدہ ہدایات کو بھی پرے پھینک دو۔ جن کی راستبازی اور صداقت کے سامنے کروڑوں انسان تسلیم خم کر چکے۔ اور ان کے ذریعہ حصول صداقت میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ اگر کسی دوسرے کی کوئی بات تم نے سنی۔ تو صداقت سے کلیتہً محروم رہ جاؤ گے۔ اور انسانیت کے درجہ سے گر کر حیوانیت میں چلے جاؤ گے لیکن خود اپنے متعلق کہتے ہیں۔

"زندگی میں میرا مقصد محض یہ ہے۔ کہ دوسرے لوگوں کو بھی اس موکش (نجات) اور آئندہ (سرور) کے حاصل کرنے میں مدد دوں۔ جس کو خود میں حاصل کر چکا ہوں" (مطلب ۱۴ فروری)

سوال یہ ہے۔ کہ کرشن مورتی نے موکش اور آئندہ خود بخود بغیر کسی کی مدد کے حاصل کیا۔ یا کسی سے مدد سے۔ اگر کسی کی مدد تو وہ دوسروں سے یہ کیوں کہتے ہیں۔ کہ "اکیلے کسی کی مدد کے بغیر جدوجہد کریں" "آپ ذاتی طور پر کھڑے ہوں۔ اور کسی کے دست نگر نہ ہوں" لیکن اگر انہیں موکش اور آئندہ انفرادی کوشش سے بغیر کسی کی مدد کے حاصل ہوا ہے۔ اور یہی طریقہ اس کے حصول کا ہے تو پھر اس کے کیا معنی۔ کہ انہوں نے اپنی زندگی کا مقصد دوسروں کو مدد دینا قرار دے رکھا ہے۔ ان کی زندگی کے اس مقصد۔ اور ان کی تسلیم میں جو دین و آسمان کا تفادد پایا جاتا ہے۔ کیا وہ اسے محسوس نہیں کرتے۔ اگر نہیں تو جس انسان کی عقل و سمجھ کی یہ حالت ہو۔ اس سے کسی محقول بات کی توقع رکھنا بالکل عبث ہے۔

ان چند ایک باتوں سے ہی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انسانی عقل نے میں شخص کو دنیا کی روحانی راہ نمائی کے لئے منتخب کیا تھا۔ اور جس کی تعلیم و تربیت کے لئے تمام امکانی جدوجہد ختم کر دی گئی تھی۔ وہ کیا ثابت ہوا۔ دوسروں کی روحانی امداد میں راہ نمائی کرنا تو الگ رہا۔ خود اپنے آپ کو بھی گمراہی اور ضلالت سے نہ بچا سکا۔ اور اس طرح اوندھے موندھے گھر سے گڑھے میں گر رہے۔ کہ دیکھ کر دم آتا ہے۔

### موجودہ زمانہ کا روحانی مصلح

دو مصلح دنیا کا روحانی اصلاح دہی انسان کر سکتا ہے۔ دنیا نہیں۔ بلکہ خود خدا اس مقام پر کھڑا کرے۔ اور جو کچھ موجودہ زمانہ

ایک عظیم الشان روحانی مصلح کا محتاج تھا۔ دنیا اس کے لئے ختم ہوا تھی۔ زمین اور آسمانی نشانات صفائی کے ساتھ پورے ہو چکے تھے۔ اس لئے حقیقی مصلح۔ مسیح موعود۔ مسیح زمان اور ملک گورو حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود میں جوت ہوا۔ آپ کے سوا اور کوئی مسیح موعود نہیں۔ دنیا ایک کرشن مورتی کیا ہزار کرشن مورتی بنا کر دیکھے۔ ناممکن ہے۔ کہ کوئی اور اس مقام پر کھڑا ہو سکے۔ اور اس منصب جلیلہ کا اپنے آپ کو اہل ثابت کر سکے۔ کس طرح ممکن ہے۔ کہ ضلالت اور گمراہی میں ڈوبی ہوئی دنیا اپنے لئے خود روحانی مصلح بنانے میں کامیاب ہو سکے۔ اگر کوئی جسمانی مریض اپنا علاج آپ نہیں کر سکتا۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ روحانی مریض اپنے لئے نہ صرف علاج تجویز کر لیں بلکہ جہک بیماری میں مبتلا ہوتے ہوئے اپنی تعلیم و تربیت سے روحانی معالج تیار کر لیں۔ روحانی معالج وہی ذات با برکات تجویز کر سکتی ہے۔ جس کے قبضہ قدرت میں ہر ایک چیز ہے۔ جو قدوس ہے۔ اور جو اپنی مخلوق پر بے حد و حساب مہربان ہے۔ اسی نے حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معیوت فرمایا۔ اور وہی سعید رُوحوں کو اکتاف عالم سے کھینچ کھینچ کر اس روحانی چشمہ پر لاد رہا ہے۔

### میسٹری ہسپتال کے بچے اور ہندو

حکومت پنجاب نے لاہور میں جو میسٹری ہسپتال کھول رکھا ہے۔ اس میں عام طور پر ایسے بچے رکھے جاتے ہیں جو کنواری لڑکیوں یا بیواؤں کو حرام کاری کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ اور جنہیں دماغ پونچا دیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں آرت اخصیاد "پرکاش" (۵ مارچ) کو یہ دریافت کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ کہ

"جن ہندو لڑکیوں اور ہندو استریوں کے ہاں اس طرح بچے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کا کیا کیا جاتا ہے کیا ان کو کسی ہندو اسٹیٹیشن کے سپرد کیا جاتا ہے۔ یا غیر ہندو افراد کے حوالے۔ اگر ہندو اسٹیٹیشنوں کے حوالے کیا جاتا ہے۔ تب تو چنداں اعتراض نہیں۔ لیکن اگر انہیں غیر ہندو افراد کے حوالے کیا جاتا ہے۔ تو سخت غلط ہے"

قطع نظر اس سے کہ ہندو لڑکیوں اور ہندو استریوں کے اس قسم کے بچے لینے کی ہندو اسٹیٹیشنوں کو خواہش پیدا ہوتا اور نہ اسے کوئی غلط کار کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہندوؤں نے کوئی ایسا انتظام کر رکھا ہے۔ جہاں کنواری ہندو لڑکیوں اور دھوا استریوں کے بچوں کی پرورش کی جاتی ہے۔ اگر کر رکھا ہے۔ تو اس کے متعلق اخبارات میں اعلان کر دیں۔ اور اگر نہیں تو

حکومت کے ہندو اسٹیٹیشنوں کو خواہش پیدا ہونا اور نہ اسے کوئی غلط کار کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہندوؤں نے کوئی ایسا انتظام کر رکھا ہے۔ جہاں کنواری ہندو لڑکیوں اور دھوا استریوں کے بچوں کی پرورش کی جاتی ہے۔ اگر کر رکھا ہے۔ تو اس کے متعلق اخبارات میں اعلان کر دیں۔ اور اگر نہیں تو

۱۰ مرتبہ تعلق مضمون

# اشہار آخری فیصلہ کی دعا

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اول

اس سے پہلے ایک مضمون میں راقم الحروف نے بعضہ تعالیٰ یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچا دی ہے کہ مولوی شمار اللہ صاحب امرتسری کے ذمہ رہنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ وہ آخری فیصلہ سے ڈر کر بھاگ گئے۔ اور میدان مقابلہ سے ڈر کر بھاگ جانے والے کی زندگی کیونچو اس کے صادق ہونے سے کوئی واسطہ یا تعلق رکھ سکتی ہے۔ جبکہ آیت کریمہ ان الباطل کانت زھوقا صاف اور صریح دین الحق کے میدان مقابلہ سے ڈر کر بھاگ جانے والے کو باطل اور کاذب قرار دے رہی ہے۔ پس مولوی شمار اللہ صاحب کی زندگی کسی اعتبار سے بھی ان کے صدق پر وال نہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے کام سے فارغ ہو جانے کی وجہ سے فوت ہوئے۔

اب ہم اس سوال کو لیتے ہیں۔ کہ کیا اشہار آخری فیصلہ کی دعا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کا موجب ہوتی۔ سو اس کا جواب یہ ہے کہ نہیں۔ اور یقیناً نہیں۔ کیونکہ یہ جو وجوہات ذیل باطل ہے۔

### اول

پہلا زبردست ثبوت کہ اشہار آخری فیصلہ کی دعا حضرت مسیح موعود کے وصال کا یقیناً موجب نہ ہوتی۔ یہ ہے کہ چونکہ اشہار آخری فیصلہ ایک دعائے مباہلہ ہے۔ اور ظاہر ہے کہ وہ مباہلہ کبھی واقع ہی نہیں ہوا۔ اس لئے آخری فیصلہ کی دعا کسی اعتبار سے حضرت مسیح موعود کی فوتیگی کا موجب نہیں ہو سکتی۔ اور یہ بات کہ اشہار آخری فیصلہ کی دعا ایک دعائے مباہلہ تھی۔ خود مولوی شمار اللہ صاحب امرتسری کو بھی مسلم ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں۔

”کرشن قادیانی نے ۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو میرے مباہلہ کا اشہار دیا۔ ذرا بعد تاریخ جون ۱۹۰۷ء میں جبکہ خود مولوی شمار اللہ صاحب اشہار آخری فیصلہ کہ اشہار مباہلہ قرار دے چکے ہیں۔ اشہار کے مضمون کو دیکھ کر عقل سلیم گواہی دیتی ہے کہ یہ دعا دعائے مباہلہ تھی۔ پس

ثابت ہوا۔ کہ اشہار آخری فیصلہ والی دعا بوجہ دعا مباہلہ اور بوجہ مباہلہ کے نہ ہونے کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوتیگی کا ہرگز موجب نہ تھی۔

### دوم

اگر یہ فرما بھی کر لیا جائے۔ کہ اشہار آخری فیصلہ کی دعا دعائے مباہلہ نہ تھی۔ بلکہ بیکطرفہ دعا تھی۔ تو بھی اس کا مخالفانہ اثر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نہیں پڑا کیونکہ ایسی دعا کا اثر ظاہر ہونے کی حد ایک سال ہے جیسا کہ احادیث نبویہ سے بصریح اس امر کا ثبوت ملتا ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اشہار آخری فیصلہ کی دعا کے بعد ایک سال ایک ماہ گیارہ دن زندہ رہے۔ اشہار آخری فیصلہ کی تاریخ اشاعت ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء ہے اور حضور کے وصال کی تاریخ ۲۶ مئی ۱۹۰۷ء ہے۔ پس اشہار آخری فیصلہ کی دعا خواہ وہ بیکطرفہ ہو۔ یا دو طرفہ بہر حال ہو کہ بجز اب الہی ہے۔ اور ایسی ہو کہ بجز اب الہی دعا کا نتیجہ برآمد ہونے کی مقررہ میعاد سے ۴۱ دن بعد حضرت مسیح موعود کا وصال ہونا صاف اور صریح اس امر کی دلیل ہے۔ کہ اشہار آخری فیصلہ کی دعا اس کا موجب نہ تھی۔ اگر ایسی صاف۔ صریح اور بین بات کے ماننے میں بھی تردد اور انکار ہو تو حضرت آدم سے لے کر آج دن تک دنیا میں صرف ایک ہی ایسی مثال پیش کر دو۔ جس کے رو سے کاذب کا اشہار آخری فیصلہ والی ہو کہ بجز اب الہی دعا کو مقابلہ اشہار کے ایک سال سے ایک دن بھی زیادہ زندہ رہنا ثابت ہو سکے ہم دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ ایسی ظہیر پیش نہ کر سکو گے

### ایک سال کی حد

اس جگہ یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے۔ کہ میعاد ایک سال کی حد بندی سے وہ دعا باہر خارج ہے۔ جو دنیا ایک دفعی کی طرف سے وحی الہی یا علم الہی کی بنا پر بطور شکل کوئی کے کی گئی ہو۔ اور جس کا نتیجہ برآمد ہونے کی میعاد خدا تعالیٰ مقرر کرے۔ یا خود کذب اپنی طرف سے اظہار صدق اور کذب

اپنی طرف سے اظہار صدق اور کذب کے لئے ایک سال سے زیادہ میعاد مقرر اور منظور کرے۔ نیز وہ دعائیں ایک سال کی حد میں شامل نہیں۔ جو دعا بصریح لفظاً اور معناً اشہار آخری فیصلہ کی دعا سے بجلی ہم رنگ نہ ہو۔ بلکہ اس دعا سے من و ذمہ ایک سرسری دعا کا مفہوم نکلتا ہو۔ پس بحث میں تداخل سے چونکہ کوئی نتیجہ مرتب نہیں ہو سکتا۔ اس لئے جو امر زیر بحث ہے وہ صرف اس قدر ہے۔ کہ اشہار آخری فیصلہ کے ہم رنگ دعا کا نتیجہ برآمد ہونے کے لئے آیا صرف ”ایک سال“ کی میعاد مقرر ہے یا اس سے زیادہ۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ جس دعا کا نفع یا نقصا خواہ بیکطرفہ ہو۔ یا دو طرفہ۔ خواہ انفرادی ہو۔ یا متحدیانہ۔ خواہ وہ بطریق مباہلہ کے ہو۔ یا بطریق انکار حقیقت لیکن یہ ضرور ہے کہ وہ دعا ہو کہ بجز اب الہی ہم رنگ۔ دعا مباہلہ ہو۔ اور اس کی فرض وغایت مغایب اللہ صدق یا کذب کے اظہار کی ہو۔ تو ایسی دعا کا نتیجہ برآمد ہونے کے لئے زیادہ سے زیادہ ایک سال کی حد عقلاً نقلاً شرعاً اور عرفاً مقرر ہے۔ اگر کوئی منکر ہو۔ تو بار ثبوت اس کی گردن پر ہے۔ اس جگہ اس بات کو واضح کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ بالکل حق اور سچ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعض مقامات میں ایسی دعا کے نتیجہ کی برآمدگی کے لئے ”پچھ کی زندگی میں جھوٹے کامرنا“ یعنی مطلق ”زندگی“ کو یقیناً قرار دیا ہے نہ کہ ایک سال کی مدت۔ سو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ جب وہ سر متا امت میں ”زندگی“ کے اجمال کی بصریح وضاحت کر دی ہے کہ موعود بجز اب قسم جو بجلی ہم رنگ دعا مباہلہ ہے۔ اس کا اثر ظاہر ہونے کی میعاد اور حد زیادہ سے زیادہ ایک سال ہے۔ تو پچھ کی زندگی میں جھوٹے کامرنا قطعاً اور یقیناً یہ سب نہیں رکھتا۔ کہ آخری فیصلہ والی دعا کا نتیجہ برآمد ہونا ایک سال کی مدت سے متجاوز ہو سکتا ہے۔ بلکہ اس کا صرف یہ مطلب یہ ہے۔ کہ پچھ کی زندگی کے اس ایک سال کے اندر انہی میں دعا مباہلہ ہوتی ہے۔ ہر جھوٹا مباہلہ کرنے والا مر جائے گا۔ اگر سنہوں کی خوالد کا خوف نہ ہوتا۔ تو میں ضرور ہیبت نظر اس امر کے ثبوت میں پیش کرتا۔ کہ ہر قسم اور طرز کا جھوٹا مباہلہ نہ صرف ایک سال کے اندر ہلاک اور برباد ہو جاتا ہے۔ بلکہ ہر قسم کے اس امر کا قطعی ثبوت ہیا ہو جائے۔ کہ موعود بجز اب قسم کھانے والا پچھ کی زندگی میں جھوٹے کامرنا دعا فیصلہ قرار دیتا ہے۔ غرض ایک سال والی حد احادیث نبویہ سے بھی ثابت ہے اور ایسی حد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی ایسی دعا کی ہر صورت دہر طریق کے لئے بصریح قائم کی ہے جس کا ذکر کرنا خالی از فائدہ نہ ہوگا۔





نظارتوں کے اعلانات

# تقرر عہدہ داران

## ازیکم جنوری ۱۳۵۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۳۵۲ء

مولوی اللہ داتا صاحب مبلغ علاقہ شام (فلسطین) نے جماعت ہائے احمدیہ کبیرہ - قاہرہ - حیفا اور برجا کے عہدہ داران کا انتخاب کر کے بھیجا ہے۔ جو بعد منظوری درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ان بجا بیوں کو خدمت دین کی توفیق بخشے اور ان کے معاونین پر بھی اپنا فضل نازل فرمائے۔

### کبیرہ

- |               |                         |
|---------------|-------------------------|
| نائب پریذیڈنٹ | الشیخ صالح العودی       |
| جنرل سکریٹری  | السید عبدالقادر آفندی   |
| سکریٹری تبلیغ | السید تائف آفندی        |
| امام الصلوٰۃ  | الشیخ احمد العودی       |
| محکم          | السید عبدالملک دابولطفی |
| امین و خزانچی | السید محمد صالح آفندی   |

### قاہرہ

- |                       |                                 |
|-----------------------|---------------------------------|
| پریذیڈنٹ              | السید احمد حمادی آفندی          |
| جنرل سکریٹری          | السید عبدالحمید آفندی خورشید    |
| سکریٹری تبلیغ         | الاستاذ منیر آفندی الحسینی      |
| سکریٹری تعلیم و تربیت | الشیخ محمود احمد عرفانی المحترم |
| محکم و امین           | السید احمد آفندی علمی           |
| لائسیریرین            | السید عبدالحمید السید           |

### حیفا

- |               |                        |
|---------------|------------------------|
| جنرل سکریٹری  | السید رشیدی آفندی      |
| سکریٹری تبلیغ | الشیخ احمد المصری      |
| محکم          | السید خضر آفندی القزوق |
| امام الصلوٰۃ  | الشیخ علی القزوق       |

### برجا (لبنان)

- |               |                          |
|---------------|--------------------------|
| جنرل سکریٹری  | الشیخ عبدالرحمن سعیفان   |
| سکریٹری تبلیغ | علی برکات آفندی السیرونی |
- (ناظر علی ۲۵ فروری)

# عہدہ داران صیغہ بان بٹ پورا کر کے ذمہ دار ہیں

اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض احمدی اجاب ملازمت پیشہ یا

تاجر۔ جب کہیں تبدیل ہو جاتے ہیں یا اپنا کاروبار ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر لیتے ہیں۔ تو اس کی اطلاع دشریز میں نہیں دیتے۔ جس کی وجہ سے یہ نقص پیدا ہوتا ہے۔ کہ ایسے وقتوں کے تبدیل ہو جانے سے بجٹ پر اثر پڑتا ہے۔ جب ایسی انجمنوں سے بجٹ پورا کرنے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ تو کہا جاتا ہے۔ کہ فلاں فلاں صاحب اتنے عرصہ سے یہاں سے چلے گئے یا تبدیل ہو گئے ہیں۔ اس وجہ سے آمد کم ہوئی۔ اور ادھر جس جگہ تبدیل ہو کر جاتے ہیں۔ وہاں بھی ان سے چندہ کی وصولی کا باقاعدہ انتظام نہیں ہوتا۔ اس میں شک نہیں اکثر تبدیل ہونے والے احمدی دوست دوسری جگہ پر از خود چندہ دینا شروع کر دیتے ہیں۔ اور جہاں انجمن مذکورہ میں بھیج دیتے ہیں۔ لیکن پھر بھی بعض اجاب سے چندہ کی تنظیم میں ان کا نام نہ آنے کی وجہ سے چندہ وصول ہونے سے رہ جاتا ہے۔ اس سے بذریعہ اعلان بنا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جب کوئی دوست تبدیل ہو۔ یا اپنی رہائش منتقل کرے۔ تو ان کے متعلق فوراً مرکز میں اطلاع دی جائے۔ اور یہ بھی لکھا جائے۔ کہ ان سے فلاں نہیں تک کا چندہ وصول ہو چکا ہے اور اس قدر واجب الوصول ہے۔ تا اس قدر بجٹ اس جماعت سے کم کر کے۔ تبدیل ہونے والی انجمن میں منتقل کر دیا جائے۔ کہے۔ اور ان سے وہاں پر چندہ کی وصولی شروع ہو جائے۔

اگر کوئی عہدہ دار صیغہ بان اس قسم کے تبدیل ہونے والوں کے متعلق صیغہ بان کو اطلاع دے کہ اپنی انجمن کے بجٹ میں کمی نہ کرانے کے لئے وہ انجمن مقررہ بجٹ پورا کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔ ان کا یہ عذر قابل پذیرائی نہ ہوگا کہ فلاں فلاں صاحب کے تبدیل ہو جانے کی وجہ سے بجٹ پورا نہیں ہو سکا۔ عہدہ داران صیغہ بان کو خاص طور پر آگاہ رہنا چاہیے۔ (ناظریت المال قادیان)

# اترا جا جلسہ سالانہ کی ادائیگی کا فکر کریں

بعض انجمنوں کے ذمہ اسی جلسہ سالانہ کے چندہ کا بقایا ہے جس کے لئے میں نے جلسہ سالانہ کے بعد بذریعہ خطوط خاص طور پر توجہ دلائی تھی۔ لیکن ابھی بعض انجمنوں کے ذمہ بقایا بیلا آ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اخراجات جلسہ کے بلوں کی ادائیگی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ عہدہ داران انجمن ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ براہ کرم وہ اپنی اپنی انجمنوں کا بقایا پندرہ جلسہ سالانہ جلسہ وصول کر کے بھجوائیں۔ تا اخراجات جلسہ جو درجہ بالا میں۔ ادا کئے جا سکیں۔ ممالک غیر کی انجمنیں اس طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں۔

ناظریت المال قادیان

# توسیع مسجد قضی کیلئے چندہ

توسیع مسجد قضی کے سلسلہ میں اجہارات میں چندہ کے لئے جو اعلان ہوا ہے۔ بیرونی مستورات میں سے سب کے لئے ہمارے مکرم بھائی شیخ محمد حسین صاحب سبجج سیالکوٹ کی ایلینہ صاحبہ نے اپنی طرف سے نیز اپنی لڑکیوں کی طرف سے۔ ۲۵۱ روپیہ چندہ بھجوا یا ہے۔ جزام اللہ احسن الجوار۔ (ناظریت المال قادیان)

# تخصیص بچا لہ کیمے لیکچر تبلیغ

تخصیص بچا لہ تبلیغ گجرات کے لیکچر تبلیغ منشی میاں خان صاحب مدرس موضع الہ مقرر ہوئے ہیں۔ اس علاقہ کی احمدیہ انجمنوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

# سکرٹری صحابہ انصاریا توجہ فرمائیں

دفتر میں سب کی اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ سکرٹری صحابہ انصاریا صاحبان زر و سمیت کی تفصیل نہیں دیتے جماعت کی طرف سے منی آرڈر کر دیتے ہیں۔ کوپن پر چندہ وصیت اور چندہ عام یا اور قسم کے چندوں کی تشریح نہیں کرتے۔ یہ رقم کافی عرصہ بلا تفصیل مد میں پڑی رہتی ہے۔ ایک مدت تک دفتر صاحب انتظار کر کے چندہ عام میں رقم یا تفصیل کے ڈال دیے ہیں۔ آخر سال پر جب موصول کے بقائے نکال کر بھیجے جاتے ہیں۔ تو بعض موصول کی طرف سے بقایا کے متعلق جواب آتے ہیں۔ کہ فلاں ماہ میں حصہ آمد بھیجا جا چکا ہے۔ مگر چندہ بھیجنے والے کی غلطی سے چندہ عام میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور موصول کے ذمہ بدستور بقایا رہتا ہے۔ اس کا ازالہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ منی آرڈر بھیجتے وقت اچھی طرح احتیاط کی جائے۔ تفصیل کوپن پر عہدگی سے لکھی جائے۔ موصول کا نام معہ پتہ حصہ نمبر وصیت نامہ مع رقم خوش خط لکھی جائے۔ بعض موصولی نمبر وصیت کے بجائے نمبر ساریٹیکٹ لکھ دیتے ہیں۔ اس سے دفتر کو دقت ہوتی ہے۔ آئندہ نمبر وصیت صحیح اور نام موصولی ضرور تحریر کر دیا کریں۔ صرف نمبر لکھنے سے غلطی کا احتمال ہے۔

نوٹ۔ ساریٹیکٹ کی پشت پر نمبر وصیت ماہ تاریخ تحریر ہوتا ہے۔

سکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان مقبرہ ہشتی۔ قادیان



# حادثہ بڈھلاڈا

## جماعت کے نمائندہ چوہدری مظفر الدین بی اے کے اہم بیان

کے متعلق

کچھ عرصہ ہو انظلو میں بڈھلاڈا کی امداد کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چوہدری مظفر الدین صاحب بی۔ اے بنگالی کو وہاں بھیجا۔ آپ نے وہاں کے حالات کا مطالعہ کر کے بعد میں ذیل بیان شائع کرایا ہے :

حادثہ بڈھلاڈا کی حقیقت ہندوستانی عامۃ الناس کے سامنے ہے۔ یہ اپنی قسم کا ایک ہی واقعہ ہے۔ کئی لوگوں کے دلوں میں اس سے بے حد تشویش پیدا ہوئی۔ چنانچہ بعض نے ان غریبوں اور مظلوموں سے اظہار ہمدردی کیا۔ جو ایک منظم سازشی جماعت کا تحتہ مشفق بنے ہیں۔ آخر کار میں بھی ان یتیم بچوں۔ بیواؤں اور والدین کے مصائب پر آنسو بہانے کے لئے آیا۔ جن کے بچے والدین اور خاندان قتل کئے گئے ہیں۔ ان حالات کے ماتحت میں نے کوشش کی۔ کہ ان کے مصائب میں ان کی کچھ مدد کروں۔ اور یہ کہ اصل حالات کی تحقیق کروں لیکن میرے عجب کی کوئی حد نہ رہی۔ جب میں نے چند گراہ کن باتیں دیکھیں جنہوں نے ان معاملات کی تفتیش میں منظم حکام کو بھی راہ راست سے بھٹکا دیا ہے۔ یہاں تک کہ بعض واقعات میں تو حکام اعلیٰ بھی متعلق نظر آتے تھے اور معلوم ہوا تھا۔ کہ وہ پولیس سازش میں مشا رہے ہیں۔

### پس پردہ کام کرنے والا داغ

ان حقائق میں سے آج صرف ایک پیش کرنا چاہتا ہوں جسکی وجہ سے سازش والوں کا ابھی تک کما حقہ انکشاف نہیں ہوا۔ ہر نام سنگہ۔ پچھتر سنگہ۔ اور نردتن سنگہ ساکنان چٹا ضلع حصار جن کے نام اس سازش کے متعلق مشتبہ اشخاص میں شامل ہیں۔ ریاست پٹیالہ کے ایک اعلیٰ پولیس افسر کے قریبی رشتہ دار ہیں یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ نردتن سنگہ اور اس کی پارٹی کے ہاتھوں نروانہ سٹیشن پر ایک پولیس مین کے قتل کے سلسلہ میں اس پولیس افسر نے ڈی۔ آئی۔ جی اتالی سے کافی رسوم و اثر پیدا کر لیا تھا جس سے ناجائز فائدہ اٹھانے ہوئے اس نے اپنی تمام طاقت خرچ کر دی۔ کہ حادثہ بڈھلاڈا کو رنج و مہج کر کے اپنے رشتہ داروں اور ان کے رفقاء کو جنہوں نے مسلمانوں کو اپنا شکار بنا لیا ہے۔ سزا سے صاف بچائے :

ڈاکو ہر پھول کی طرح ان کی یادگار میں قائم کی جائیں گی۔ تھالی ہندوؤں اور سکھوں نے ہر پھول کی تعریف کر کے اس قسم کے جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کو جرأت و لادری ہے۔ اگر ان سازشیوں کو جن کے نام فہرست میں موجود ہیں راگرتار کے سب اقدام کیا جاتا۔ تو مقدمہ بھی صاف ہو جاتا۔ اور قاتل بھی جسد از جلد گرفتار ہو جاتے۔

یہ افسر براہ راست یا بالواسطہ دوران تفتیش میں شام پوٹ اور نرمی سے معاملات کو بگاڑ رہا ہے۔ علم برداران انصاف کا فرس ہیں۔ کہ وہ ان حقائق پر غور کریں۔ جس کے لئے ابھی وقت باقی ہے :

### مخلصانہ مشورہ

ریاست اور حکومت کو یاد رکھنا چاہیے۔ کہ اگر مجرموں کو سخت سزا دے کر اس قسم کے جرائم کو بند نہ کیا گیا۔ تو امن اور قانون کا ستیاناس ہو جائے گا۔ اور وہ جرم جو اس وقت مسلمانوں کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔ کل اس کو دیگر فرقوں کے خلاف بھی چلایا جائے گا

## ضلع اتالیہ کا ایک احمدمی مدرس

### مستحکات میں

ہمیں معتبر ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ضلع اتالیہ کے ایک موضح معز الدین پور کے احمدمی مدرس پر وہاں کے جاہل اور متعصبانہ عناصر احمدیت کی وجہ سے سخت ظلم کر رہے۔ اور تنگ کر رہے ہیں۔ حتیٰ کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے مقامی ممبر کو اپنے ساتھ لاکر اور سازش کر کے اس غریب کے خلاف جعلی ٹھکانا افسران محکمہ کو کر چکے ہیں۔ جس کی تفتیش میں اسے ڈی۔ آئی۔ روپڑ کر چکے ہیں :

دوران تفتیش میں اہل وہ نے مدرس صاحب مذکور کے خلاف بہت زہر اگلا۔ اور اب رپورٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر اتالیہ کے پاس پہنچ چکی ہے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ صاحب ہوش و غیر جانبداری کے ساتھ اس معاملہ کا فیصلہ فرمائیں گے۔ اور بعض متعصب افسرین پر دال لوگوں کی سازش کے نتیجہ میں ایک ناکرہ گناہ کو تکلیف نہ پہنچنے دیں گے۔ سسرکاری محکمہ جات میں مذہبی اختلافات کو قطعاً داخل نہیں ہونا دینا چاہیے :

### غلط راستہ

معلوم ہوا ہے۔ کہ سازش کرنے والوں کو صرف اس وقت سزا دی جائے گی جبکہ تمام قاتل گرفتار ہو جائیں گے اور ان کے بیانات سے یہ سازش ثابت ہو جائیگی۔ اس ضلع میں اس قسم کے گزشتہ مقدمات قتل کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس پر بھی رفتہ رفتہ پردہ ڈال دیا جائے گا۔ نیز اگر قاتل ریاست پٹیالہ کی حدود میں گرفتار ہو بھی گئے۔ تو وہ سازش کرنے والوں کے کام چمکانے کی نسبت موت کو ترجیح دیں گے۔ اس کی دودھ جوہ ہیں ایک یہ کہ انہوں نے اسی قسم کے اتنے جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ کہ موت کی سزا ملنا یقینی ہے۔ دوسرے یہ کہ اگر موجودہ حالات میں انہیں سزائے موت مونی۔ تو ان کے لپساندگان اور لواحقین کی مدد کی جائے گی۔ اور شہو

# ۱۲ مارچ کی بجائے سارا مارچ

نظر میں کو معلوم ہے کہ ۱۲ مارچ کو امرت دھارا کا سالانہ جلسہ اس کی سلور جوبلی کے دن ۱۲ مارچ ۱۹۳۳ء سے برابر منایا جاتا ہے۔ بھائیوں کو اس میں شریک کرنے کے واسطے ۱۲ مارچ کو ادویات و کتب کی قیمت میں رعایت کی جاتی ہے۔ اس کے متعلق کسی مشکلات کے باعث شکایات ہوتی رہتی ہیں۔ ۱۲ مارچ کو بڑا نا آرزو جوڑا لے جاتا ہے۔ ان کی تعمیل باری پر ہونے سے مہربان ہمدینہ بھرا انتظار میں رہتے ہیں۔ کہ کب پارسل آئے گا۔ لاہور والوں کو بھی ایک دن میں سارا دفتر تک کبھی اشیاء ہم نہیں پہنچا سکتا اور ان کو کہنا پڑتا ہے۔ کہ ایک ماہ کے اندر جب مرضی ہو لے جانا۔ ان وجوہات سے اس دفعہ یہ تجربہ کرنے کا حال ہوا ہے۔ کہ بجائے ۱۲ مارچ کے سارا مارچ ہی رعایت کے واسطے مخصوص کر دیا جائے۔ پس

یکم مارچ سے ۳۱ مارچ ۱۹۳۳ء تک جو آرڈرنیا کے کسی بھی ڈاک خانہ میں ڈالے جاویں گے ان پر ۱۲ مارچ والی رعایت دی جاوے گی یعنی

کوئی نو دویہ بھوشن نہ پٹ ڈھا کر دت شرابویدکی ایجاوتیار کردہ امرت دھارا اس کے پانچ مرکبات ۳۱ قیمت پر یعنی روپیہ میں جا کر آنے ۲۴ کمی پر اور دیگر ادویات و کتب نصف قیمت پر یعنی روپیہ میں آٹھ آنے (۸) کمی پر ملیں گی۔ جو اصحاب چاہیں روپیہ بھی پارچ کے اندر اندر جمع کر سکتے ہیں۔ ان کا روپیہ جب تک ختم نہ ہو تب تک ان کو وہی رعایت ملے گی۔ چاہے وہ کتنی بار کر کے ادویات منگواویں رعایتی فہرست جس میں امرت دھارا اس کے مرکبات نیز دیگر ادویات کا مختصر بیان مبعہ چند سندت و کتب کے دیا ہے۔

## طلب کرنے پر ہفت بھیجی جاتی ہے

جو اصحاب باقاعدہ تشخیص کر کے علاج کروانا چاہیں وہ قواعد علاج بھی ساتھ ہی طلب کریں جتنی جلدی آرڈر کریں بہتر ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اخیر میں ہی مشکلات پیش آویں۔ آنکھوں کو بھی رعایتی قیمت پر امرت دھارا دینے کے واسطے لکھا گیا ہے۔ امرت دھارا اس کے مرکبات تو ہر گھر میں ہمیشہ موجود ہی ہوتے چاہئیں۔ انکی قیمتیں اس طرح ہوں گی۔  
 امرت دھارا سالم شیشی دوپو آٹھ آنے (۱۱) بجائے ایک روپیہ چودہ آنے (۱۱) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے (۱۱) کی بجائے ۵ آنے نو آنے ۸ روپیہ کی بجائے ۶ روپیہ  
 امرت دھارا امرم ایک روپیہ کی بجائے ۱۲ روپیہ دھارا کی مٹھی کھیاں ۲۴ روپیہ کی بجائے ۳ امرت دھارا الوشن ایک روپیہ کی بجائے ۱۲ روپیہ  
 امرت دھارا بام ایک روپیہ کی بجائے ۱۲ امرت دھارا اصابن ۱۳ روپیہ کی بجائے ساٹھ روپیہ آنے (۱۰) روپیہ  
 کچھ اور گھر بوا ادویات کا بڑی فہرست میں تذکرہ ہے۔

تار کا پتہ:- امرت دھارا۔ لاہور  
 خط و کتابت کا پتہ:- امرت دھارا ۹۳ لاہور

مبخر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بلڈنگس۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا پوسٹ آفس لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سہیلی بھیت کی مشہور دوا

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنزویلی بھیت کی مشہور دوا بہراپن کی  
 "دوغن کو امات" دنیا میں پہنچی ہے ہزار ہا ڈاکٹر اور انگریزوں کی قدر کرتے ہیں  
 بلب اینڈ سنزویلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرکڑیا  
 کان بے اور طرح طرح کی آوازیں  
 ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے  
 چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی  
 ایک خاص صفت وہ ہے۔ قیمت  
 فی شیشی نم۔ جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو۔ وہ خود یہاں آکر علاج کرا سکتے ہیں  
 دھوکہ دینے والے مکانوں اور جعلی نسخوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔

# بہراپن

ہمارا مقصد ہے۔ کان کی دوا بلب اینڈ سنزویلی بھیت لو۔ پی

# عرق نور

عرق نور صنعت جگر۔ بروحی ہوتی تھی۔ پرانا بخار۔ دائمی قبض۔ پرانی کھانسی۔ کثرت  
 پیشاب۔ یرقان۔ ٹانگوں کا پھولنا۔ دل دہرکنا۔ جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔  
 ایام ماہواری کی خرابی و درد کو دور کر کے بچہ دانی کو قابل تولید بنا کر صاب  
 اولاد کرتا ہے۔ وزن میں زیادتی۔ جسم میں فولادی طاقت۔ قوت مردانگی۔ سچی بھوک پیدا  
 کر کے اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ بائجنجین و اٹھرا کی لاجواب دوا  
 قیمت پوری خوراک بعد شام ۵ روپیہ۔ عرق نور صرف بیماریوں کے لئے مخصوص نہیں بلکہ  
 قدرتوں کو آئندہ بیماریوں سے بچانے رکھنا کا عمل الاعلان مدعی ہے۔ قیمت فی  
 پیکٹ بوتل ۱۰ روپیہ۔ بچہ گھر کا بادشاہ ہے۔ اس کی صحت آپ کے لئے باعث خیر  
 اس لئے آج ہی نور بال سرپ رجنڈ پلائیے جو کہ بخار۔ کھانسی تے۔ دست۔ بدھمی  
 محفوظ رکھنے کے علاوہ ان کو موٹا تازہ۔ رنگ سرخ۔ چہرہ اور خوبصورت بنانا، قیمت فی شیشی  
 امرت نور۔ ہزار روپے کا دوا درمان۔ فوری ضرورت کیلئے۔ قیمت فی شیشی۔ ۱۰ روپیہ۔

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور۔ قادیان پہاڑ کنج دہلی

# خدا کی نعمت

نرینہ اولاد

جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی خواہش ہو۔ یہ دوائی "خدا کی نعمت" ہمارے دواخانہ سے  
 لے کر استعمال کریں۔ خدا کے فضل سے اولاد نرینہ ہوگی۔ یہ عجیب علاج ہے جس کو مالک دواخانہ  
 رحمانی نے حضرت مولانا حکیم نور الدین غلام رضی اللہ عنہ طیب شاہی کے خاص تجربہ و آزمودہ  
 اور عطا کردہ نسخہ سے تیار کیا۔ جو گزشتہ پچیس برس سے لوگوں کے زیر استعمال ہے۔ اور  
 صدمہ استیخاص نے اس دوا سے فائدہ اٹھایا اور بارہا ہونیکے بعد خود بخود سندت روا کرکے  
 قیمت مکمل خوراک علاوہ محصول ڈاک صرف چھ روپے آٹھ آنے  
 نوٹ:- علاوہ ازیں ہمارے دواخانہ سے تمام ادویات برائے امراض مخصوصہ مردانہ  
 و زنانہ اور طاقت اور امراض چشم بہ رعایت مل سکتی ہیں۔

صانع کا پتہ:- عبد الرحمن کافانی اینڈ سنز۔ دواخانہ رحمانی۔ قادیان۔ پنجاب

# اکسیر حافظہ

طلباء مدرسین اور شاہین علم کیلئے نایاب تحفہ

مختلف ڈاکٹروں حکیموں مثلاً ڈاکٹر جان ایچ کلارک صاحب ایم ڈی لندن۔ ڈاکٹر پالے  
 صاحب لکھنؤ حکیم محمد عبد الباق صاحب وغیرہم نے اس کو کمزوری دماغ۔ کمزوری حافظہ۔  
 نیان کا مجرب علاج قرار دیا ہے۔ اگر امتحانات کے موقع پر بڑھا پڑھایا بھول جاتا ہو  
 تو اس کو چند ہفتے استعمال کر کے اپنی محنت شاقہ کو منافع ہونے سے بچائیں۔ اور نفل ہونے کی  
 ندامت سے بچیں۔ ایک انگریز نے لکھا ہے۔ "Memory fixer" کا نام ہے۔  
 ہفتہ کی دوائی کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ غریبوں کو رعایت دی جائیگی۔ خرچ بدمذہب خیردار  
 نوٹ:- اگر ایک ہفتہ کے متواتر استعمال سے فائدہ محسوس نہ ہو۔ تو بقیہ دوائی واپس کرنے پر  
 اس کی قیمت واپس کی جائے گی۔ تکی اور مرض کیلئے ہر ایک کی قیمت ہفتہ  
 کی دواؤں کی الگ الگ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ موٹیابند کی دوائی ایک ماہ کے لئے قیمت تین روپے  
 آٹھ آنے۔ اکسیر بو اسیر خونی دبا دای عدنی اونس۔ مرہم بو اسیر خونی دبا دای اونی اونس۔ اور  
 اکسیر دومہ ایک روپیہ ہرنی اونس۔ اخراجات ڈاک بدمذہب خیردار

# کناری روس

آپ کے معدے میں کوئی خوراک جمع ہو گیا ہے۔ اعصابی کمزوری ہو۔ خون کم یا گاڑھا پیدا ہوتا ہو۔ تو  
 کا استعمال شروع کریں۔ جن سے کہ یہ سوزی امراض دفع ہو جائیں گی۔ اور آپ نئی زندگی  
 محسوس کریں گے۔ قیمت مکمل خوراک ۱۰ روپیہ۔ فی شیشی نم۔  
 دلکش پرفیومری کمپنی قادیان

فضل الہی برادرز محلہ دارالامان افضل قادیان

# ہندستان اور ممالک غیر کی خبریں

**سول نافرمانی کی رفتار کے متعلق حکومت ہند کے ڈائریکٹر جنرل انفرمیشن کا ایک اعلان منظر ہے کہ مرکزی اور صوبائی صوابوں کے ماتحت ملک میں جو سزایا مہیاں عملی میں آئیں۔ ان کی آخر جنوری تک کی تعداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ برطانوی ہند کے اندر متحدہ سول نافرمانی میں کافی طور پر کمی واقع ہو گئی ہے۔ چنانچہ بمبئی۔ بنگال۔ یو۔ پی۔ آسام اور صوبہ سرحد میں بالترتیب ۲۱۵۔ ۲۲۹۔ ۱۶۸۔ ۱۱۵ اور ۱۳۳ قیدی کم ہو گئے۔ البتہ بہار و اڑیسہ میں ۲۵۲ اور کرگ میں ۱۹ قیدی بڑھ گئے ہیں۔ اعلان میں یہ امر بھی بیان کیا گیا ہے۔ کہ پہلے سول نافرمانی کے قیدیوں کی تعداد ۱۲۹۱۹ تھی۔ لیکن اب ۸۸۷۷ ہے تحریک کی ابتداء سے آج تک اس سلسلہ میں کل گرفتاریاں ۶۹۰۳۰ ہوئی ہیں۔**

**گاندھی جی اور دیگر سیاسی قیدیوں کی رہائی کے سوال پر یکم مارچ کو اسمبلی میں سٹر مسعود احمد کی قرارداد پر بحث ہوئی اور فیصلہ ہوا کہ دانش سپر کی اشاعت یعنی اس مارچ تک اس بحث کو ملتوی کر دیا جائے۔ اس کے بعد چونکہ حکومت اور اہل ملک دونوں کا نظریہ تبدیل ہو جانے کا امکان ہے۔ اس لئے سیاسی قیدیوں کی رہائی کی قرارداد پر غور کرنے کا بہترین موقع وہی ہوگا۔**

**حکومت پنجاب کے ممبر خزانہ نے پنجاب کونسل میں ۲ مارچ کو ایک سوال کے جواب میں اعداد و شمار کے رویے بتایا ہے کہ گزشتہ تین سال میں انگریز افسروں کی تعداد تیس اور چالیس فیصدی کے درمیان کم ہو گئی ہے۔**

**مسٹر ڈی ولیرا نے یکم مارچ کو آئر لینڈ کی پارلیمنٹ میں حلف و نداداری منسوخ کرنے کا مسودہ قانون سینیٹ میں بھیجنے کے لئے دوبارہ پیش کیا۔ جو ۱۹ کے مقابلہ میں ۷۵ آراء سے منظور ہو گیا۔**

**دہشت انگیزی کی وارداتوں کے لئے لائسنس کے بغیر اسلحہ رکھنے کی سازش کے الزامات میں ایک سو سے زائد اشخاص بنگال صوبہ کی ماتحت متحدہ اور پنجاب کے مختلف حصوں میں گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ میں ان سب پر سازش کا ایک جدید مقدمہ چلایا جانے والا ہے۔**

**بمبئی لیجسلیٹو کونسل میں یکم مارچ کو پریزیڈنسی کے اندر**

تباہی کی فروخت پر محسوس عامہ کرنے کے مسودہ قانون پر بحث ہوئی اور وزیر مالیات نے اس ترمیم کو منظور کر لیا۔ جس میں مسودہ قانون کو مستقل کرنے کی بجائے اس کی میعاد صرف دو سال متفرک کی گئی تھی۔

**کولمبیا اور پیرو کے قضیہ کے متعلق مجلس اقوام نے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ ۲ مارچ کو اس نے اپنی تجاویز پیش کرنے کے سامنے پیش کر دیں۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ جب تک اس قضیہ کا تصفیہ نہ ہو جائے۔ اس وقت تک پیرو کی افواج مشائی باقی اور تنازعہ فیہہ علاقہ کی محرانی کے لئے ایک بین الاقوامی کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو کولمبیا کی افواج کی مدد سے وہاں کا انتظام کرے۔ حکومت جمہوریہ امریکہ نے کمیٹی کی تجاویز کو سراہتے ہوئے ان سے کئی اتفاق ظاہر کیا ہے۔**

**جرمنی میں پریزیڈنٹ فان ہینڈنگ کے ایک جدید حکم کی رو سے مارشل لاء نافذ ہو گیا ہے۔ اس فرمان کے ماتحت موجودہ آئین کی وہ تمام دفعات منسوخ کر دی گئی ہیں۔ جن کے رو سے شخصیں آزادی۔ آزادانہ طور پر اظہار رائے کا حق اجراءوں کی آزادی جیسے منفقہ کرنے اور انجمنیں بنانے کی سہولیات حاصل تھیں۔ نیز مرکزی حکومت کو اختیار دیا گیا ہے کہ جو ریاست امن بحال کرنے کے لئے ضروری کارروائی کرنے میں اعضاء سے کام لے سکے۔ نظم و نسق پر قبضہ کر لیا جائے۔ اس حکم میں پریزیڈنٹ یا حکومت کے ارکان پر قاتلانہ حملہ کی کوشش کرنے اور قہاری آتشزدگی زہر خورانی اور ریلیوں کو نقصان پہنچانے کا ارتکاب کرنے پر سزائے موت اور حکومت کے خلاف چھوٹے چھوٹے جرائم پر ختم کی سزا تجویز کی گئی ہے اس وقت تک تقریباً ایک سو تیس سرکردہ اشتراکی زیر حراست ہیں۔**

**آسٹریلیا میں ایک سوال کے جواب میں ۲ مارچ کو ہوم ممبر نے بتایا۔ کہ ۱۹۵۶ سے ۱۹۵۷ تک ۲۰۵۶ پولیٹیکل قیدی لڑائی مان بھیجے گئے۔**

**احمد آباد میں ہر سال شراب کے ٹیکے کیلئے ہوا کرتے ہیں۔ اس سال پچھلے سال کی نسبت ۱۳ لاکھ کی سیلابی زیادہ ہوئی ہے۔**

**مولتی قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ پر گورنمنٹ غور کر رہی ہے۔ اور وہ اس کونسل میں بتایا گیا ہے۔ کہ اگر حکومت مناسب سمجھا تو انہیں رہا کر دے گی۔**

**مہاراجہ اندور نے یکم مارچ کو مقامی کالجوں کے طلباء کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ طلباء لوگوں کو سمجھایا کریں کہ پکپن کی شادیاں۔ شادیوں پر فضول اخراجات اور ذات پات کے قیود ترک کرنے کی بے حد ضرورت ہے اس**

سوشل اصلاح کے بغیر پولیٹیکل ترقی بھی محال ہے۔

**پنجاب کونسل سے داک آؤٹ کرنے والے ہندو اور سکھ ممبروں کی ایک میٹنگ لاہور میں ۲ مارچ کو منعقد ہوئی۔ اور فیصلہ ہوا۔ کہ سوال و جواب کے وقت ممبروں کو اجلاس میں جانے کی اجازت ہے اور جب بحث پر بحث کے دوران میں ہندو اور سکھ وزراء کے مطالبات زرخیز ہوں۔ تو یہی تمام داک آؤٹ کرنے والے اجلاس میں حصہ لیں۔ بعضوں نے مستغنی ہو جانے کی بھی تجویز پیش کی۔ مگر راہب زیندنا تھا اور دیگر ہندو سکھ ممبروں نے اس تجویز کو منظور کرنے سے انکار کر دیا۔**

**مکتی فوج کے جرنیل گھنتر نے ہندوستان سے واپس کے بعد لندن میں رپورٹ کے ایک نمائندہ سے کہا۔ کہ ہندوستان کی اہم ضرورت یہ ہے۔ کہ مردوں اور خصوصاً عورتوں کو عیسائیت کی تسلیم دینے کا انتظام کیا جائے**

**سرخس لال سیکھو اڑنے ملک کی موجودہ سیاسی حالت کے متعلق ناگزیر اندیا کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہے۔ کہ ملک کی موجودہ صورت حال بے حد اہم ناک ہے۔ حکومت نے جو سخت ذرائع اختیار کئے ہیں۔ ان سے تحریک سول نافرمانی کا خاتمہ ہوتا چلا جا رہا ہے اور سول نافرمانی کے باقی کی تمام توجہات اچھوت اہار کے مسئلہ پر مرکوز ہو گئی ہیں۔ گاندھی جی سیاست کے مرد میدان نہیں۔ سزید برآں وہ گفت و شنید کے معاملہ میں بھی نہایت بود سے ثابت ہو چکے ہیں۔ اور ہمیں لندن میں اس کا احساس ہو چکا ہے۔ مگر گاندھی جی اپنی حب الوطنی اور اپنے مہتمم باشان اثر کو معاشرتی اصلاح کے کاموں تک محدود کر دیں تو یہ ان کا بہت بڑا احسان ہوگا۔**

**صدر جرمنی نے ایک تازہ فرمان کے رو سے فوجی اہلکار کو انتشار اور غیر ملکی حکومتوں کی طرف سے جاسوسی کرنے والوں کو سزائے موت دینے کا حکم نافذ کیا ہے۔ علاوہ ازیں جو کسی غیر ملکی حکومت کو ایسی سچی یا جھوٹی اطلاع بہم پہنچا لے۔ جس کا جرمنی کے حق میں ارتقا بہتر ہو۔ تو اس سے دس سال قید سخت کی سزا دی جائیگی۔ نیز قیدیوں کو حکومت نے جرمنی کی ریاستوں سے درخواست کی ہے۔ کہ تمام اشتراکی رسائل اور اشتہارات کی اشاعت ممنوع قرار دے دی جائے۔ اور مطبوعہ اشتراکی کاغذات اور اشتہارات منسوخ کر لئے جائیں۔**

**وزیر اعظم ریاست جموں و کشمیر نے ایک تازہ حکم کی ریاست کے ملازمین کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ مناسب کرایہ ادا کئے بغیر گاڑیاں استعمال نہ کیا کریں۔ ڈرائیوروں کو کھانا دے۔ کہ ریاستی ملازم بغیر کرایہ دئے گاڑیاں استعمال کرتے ہیں۔ ورنہ انہیں سزا دینے کے چند ممبروں نے جو بنا رہے۔**

پولیس کے ایک افسر نے کہا ہے کہ اشتراکیوں کو سزا دینے کے لئے حکومت کو تیار رہنا چاہیے۔